اَلْحَمْدُلِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مبلغہ کے 30 مدنی پھول

حضرت علّامہ جلالُ الدّین سُیوطی الشّافعی علیہ رحمۃ اللہ القوی "شَرحُ الصُّدور" میں نَقْل کرتے ہیں، "اللہ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی نے حضرت سیّدُنا موسیٰ کلیمُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی طرف وَحْی فرمائی، "بھلائی کی باتیں خود بھی سیکھو اور دوسروں کو بھی سکھاؤ، میں بھلائی سیکھنے اور سکھانے والوں کی قبروں کو روشن فرماؤں گا تاکہ ان کو کسی قسم کی وَحشت نہ ہو"۔

(فیضانِ سنت، جلد اول (تخریج شدہ)، صفحہ نمبر ۱۹۵ وحلیۃ الاولیاء، ج۶، ص۵، حدیث ۷۶۲۲، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عزّوَجَلّ اس روایت سے "مُبلّغہ" کی سعادت مندی کا پتا چلا۔

دعوتِ اسلامی کے اجتماعات وغیرہ میں جو خوش نصیب اسلامی بہنیں بیان کی سعادت حاصل کریں ان کو ذیل میں دیئے ہوئے 30 مَدنی پھولوں کا پابند ہونا ضروری ہے۔

﴿1﴾ صحیح العقیدہ سنّی، مسلکِ اعلیٰ حضرت (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) پر کاربند ہو۔

﴿2﴾ علماء ومشائخِ اہلسنّت (دامت فیوضہم) کی گستاخ، اِن کی تجہیل وتغلیط کرنے والی نہ ہو، ان پر بیان میں تنقید ہونہ ہی نجی گفتگو میں، بلکہ دل میں بھی ان کا احترام لازمی جانے۔

﴿3﴾ موجودہ سیاست، بدمذہبوں اور بُرے لوگوں کی صحبت سے دُور ہو۔

﴿4﴾ بلاعُذرِ صحیح نمازِ پنجگانہ کی تارک نہ ہو۔

﴿5﴾ امیر اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ، مرکزی مجلس شوریٰ، تمام تنظیمی مجالس اور اپنی ذمّہ دار کے احکامات کی (شریعت کے دائرے میں رہ کر) پابند ہو، ان پر تنقید اور اعتراضات کرکے دوسروں کا ذہن خراب نہ کرتی ہو۔ (اُصول یہ ہے کہ جو بھی غلطی کرے اس کی براہِ راست اصلاح کرے اور تنظیمی ترکیب کے مطابق مسئلہ حل کرے دوسروں پر بلاعُذرِ صحیح ہرگز اظہار نہ کرے ورنہ غیبت وعیب جوئی وغیرہ جیسے کبیرہ گناہوں میں جاپڑنے کا امکان ہے۔)

﴿6﴾ ماں باپ، بال بچّوں، رِشتہ داروں یاپڑوسیوں وغیرہ کے ساتھ ناراضگی کی وجہ سے لوگ اِس سے بد ظن نہ ہوں۔

﴿7﴾ سُوال کی عادت نہ ہو، نہ ہی اس پر اس طرح کا قرض ہو کہ قرض خواہ تقاضے کرتے ہوں اور یہ منہ چھپاتی ہو۔

(اس طرح کی مبلغہ اور ذمہ دار اسلامی بہن دعوتِ اسلامی کی بدنامی کا باعث ہوسکتی ہے)

﴿8﴾ جھوٹ، وعدہ خلافی، چُغل خوری، گالی گلوچ، فحش کلامی، مار دھاڑ، تُوتکار، چیخ وپکار وغیرہ کے باعث بدنام نہ ہو۔

﴿9﴾ بداَخلاق، ایک دم غصیلی اور جھگڑالو قسم کی نہ ہو۔

﴿10﴾ لوگ اس کی شرعی وتنظیمی بے احتیاطیوں کی وجہ سے بد ظن نہ ہوں۔

﴿11﴾ صِرف "گفتار کی غازی" نہ ہو بلکہ اپنے بیان پر عمل کرنے کا اس کا اپنا ذہن بھی ہو۔

﴿12﴾ ہر ماہ مَدنی انعامات کا رسالہ اپنی ذمہ دار اسلامی بہن کو جمع کرواتی ہو۔

﴿13﴾ دعوتِ اسلامی کے مَدنی ماحول میں بولی جانے والی اِصطلاحات یاد ہوں اور اس کا استعمال عام وقت میں اور دورانِ بیان بھی کرتی ہو۔

﴿14﴾ دعوتِ اسلامی کی اس پر کوئی نہ کوئی ذمہ داری ہو خواہ خیر خواہ ہی ہو نیز مَدنی کاموں میں عملاً شرکت کرتی ہو۔

﴿15﴾ شرعی پردے کی پابند ہو۔ نیز گناہوں بھرے فیشن مثلاً بال کٹوانے، ابرو بنوانے، چالیس دن سے زائد ناخن بڑھانے، چست یا باریک لباس یا پیٹ پہننے وغیرہ سے بچتی ہو (مدنی برقع، دستانے، جرابیں شرعی پردے کا بہترین ذریعہ ہیں)

﴿16﴾ قبر وآخرت اور سُنّتوں پر مشتمل اصلاحی بیان کرے۔

﴿17﴾ ہرگز بیان زبانی نہ کرے، امیر اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ ودیگر علمائے اہلسنّت دامت فیوضھم کی کتابوں (بالخصوص مکتبۃ المدینہ کی کتب ورسائل) سے حسبِ ضرورت فوٹو کاپیاں کرواکر اپنی ڈائری میں چسپاں کرلے اور اس میں سے پڑھ کر سُنائے۔ منہ زبانی کچھ نہ کہے۔

﴿18﴾ آیاتِ کریمہ اور احادیثِ مبارکہ کا عَرَبی متن بیان نہ کرے نہ ہی اپنی طرف سے کسی آیتِ کریمہ کی تفسیر یا حدیثِ پاک کی شرح وغیرہ بیان کرے۔ کیونکہ تفسیر بالرائے یعنی اپنی رائے سے تفسیر کرنا حرام ہے اور اپنی اٹکل کے مطابق آیت سے اِستدلال اور حدیثِ پاک کی شرح کرنا اگر درست ہو، تب بھی شرعاً اسکی اجازت نہیں۔

(امیر اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی مایہ ناز تصنیف "پردے کے بارے میں سوال وجواب" (مع ترمیم واضافہ) مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، صفحہ نمبر 249 تا 252 سے مزید رہنمائی لی جاسکتی ہے۔)

﴿19﴾ جب بھی بیان کی سعادت ملے اچھی طرح تیاری کرکے بیان کرے۔

﴿20﴾ آیاتِ مبارکہ کا ترجمہ صرف امام اہلسنّت، مجدد دین وملت مولانا شاہ احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن کا شہرۂ آفاق ترجمۂ قرآن، "کنزالایمان شریف" ہی سے بیان کرے۔

﴿21﴾ دورانِ بیان دعوتِ اسلامی کی بہاریں، 8 مَدَنی کام بالخصوص مَدَنی انعامات کی بھرپور ترغیب دلائے۔ صرف مَدَنی انعامات پر عمل کا کہنے کے بجائے ہر ماہ رسالہ جمع کروانے کا مشورہ بھی دے اور مَدَنی ماحول کی بَرَکتوں سے آگاہ کرے۔

﴿22﴾ بیان کرتے وقت دوسروں کو نصیحت کرنے کے بجائے خود اپنے آپ کو سمجھا رہی ہے یہ نیّت کرے۔

﴿23﴾ دقیق واَدَق (یعنی مشکل) الفاظ ومضامین سے اجتناب کرے۔ (رسالہ: خاموش شہزادہ صفحہ 25 تا 27 ضرور پڑھ لیجئے)

﴿24﴾ سننے والوں پر بیان کا اثر نہ ہو تو ان کو سخت دل سمجھنے، کہنے کے بجائے، اپنے اخلاص کی کمی تصور کرتے ہوئے اِستِغفار کرے۔

﴿25﴾ بیان ایک دم سنجیدہ ہو گا تو دل پر اثر کرے گا، اگر روایتی انداز مثلاً دورانِ بیان کہتی رہی بولو "سُبْحٰنَ اللہ عَزَّوَجَلَّ" یا ادھورا جملہ کہہ کر اس انداز میں خاموش ہوئی کہ سامعین نے فقرہ پورا کیا، یا بار بار کہتی رہیں، "کیا سمجھیں!، نہیں سمجھیں آپ، سمجھ گئیں" وغیرہ۔ اسی طرح لطائف بیان کئے، ایسے فقرے کہے کہ جس سے سننے والیاں ہنسنے لگیں اس طرح سننے والیاں اگرچہ محظوظ ہوئیں، واہ واہ کرتی رہیں مگر تجربہ یہ ہے کہ اس سے صحیح معنوں میں "خوفِ خدا عزوجل اور عشقِ مصطفی صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم" اور سوز و گداز حاصل ہونا مشکل ہوتا ہے

﴿26﴾ کسی بھی سیاسی پارٹی، حکومت اور اُس کے محکمے، محکمۂ پولیس، افواج بلکہ دنیا کے کسی بھی ملک اور اس کے معاملات پر تنقید نہ کرے کہ اس طرح اُس محکمے یا ملک وغیرہ کی اصلاح کی اُمید کم اور دین کے کام میں رکاوٹیں کھڑی ہونے کا امکان زیادہ ہے بس اپنے ان چار مَدَنی پھولوں (۱) ارکانِ اسلام، (۲) عشقِ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم، (۳) حُسنِ اِخلاق اور (۴) نیکی کی دعوت کے گلدستے سے باہر نہ نکلیں۔

﴿27﴾ بیان میں وقت کی پابندی کرے، اتنا طُول نہ دے کہ سُننے والیاں اُکتا جائیں۔

﴿28﴾ ہفتہ وار اجتماع میں ذِکر کرواتے وقت اپنی آواز اتنی نمایاں رکھئے کہ آپ کی آواز پر سب ذِکر کرتی ہوں مگر اپنی توجہ ذِکر کرنے والیوں کی طرف نہیں بلکہ جس کا ذِکر کر رہی ہیں، اُسی کی طرف رکھئے، دِل ہی دِل میں عرض کیجئے۔ یااللہ عَزَّوَجَلَّ تو نے اپنے کرم سے جب مجھ جیسی گناہ گار کو اپنا ذِکر کروانے کی سعادت بخشی ہے تو اب ہم سب کو اپنے ذِکر کی لذّت بھی عنایت فرما۔

﴿29﴾ اجتماع میں دُعا کرواتے وقت اپنے آپ کو ظاہر وباطن کے ساتھ بارگاہِ خداوندی عَزَّوَجَلَّ میں حاضر تصور کیجئے، دُعا میں شامل اسلامی بہنوں کو رُلانے کی جستجو کے بجائے اللہ عزوجل کی طرف مُتَوَجِّہ اُس کی بے نیازی سے بَید کی طرح لرزیئے اور اسکی رحمتِ بے پایاں پر اُمید باندھ کر مچل جائیے، دُعاء میں مغفرت، خاتمہ بالخیر، نزع، قبر، آخرت کا تذکرہ اُمّت کی پریشانیوں اور بیماریوں کے دُور ہونے، علماء ومشائخِ اہلسنّت اور تمام دعوتِ اسلامی والوں اور والیوں کے لئے عافیت، مَدَنی کاموں پر استقامت اور مَدَنی انعامات کا رسالہ ہر ماہ جمع کروانے کی توفیق کی اِلتجائیں ہوں، حُصُولِ بَرَکت کے لئے ماثورہ عربی دُعائیں (قرآن وحدیث سے ماخوذ دعائیں) بھی شامل کریں (مگر پہلے کسی سنی عالمہ کو سُنا کر اِس کی تصدیق کے بعد)۔ یاد رہے! جس دُعا میں بنتِ عطار کی شرکت ہو صرف اسی میں طرز کے ساتھ اشعار پڑھے جاسکتے ہیں۔ (دُعا کا انداز سیکھنے کے لئے شیخ طریقت امیر اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی کتاب "رفیق الحرمین" صفحہ 171 تا 180 کا مطالعہ / آپ کی دعا کی کیسیٹ سننا مفید رہے گا۔ اِن شآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ)

﴿30﴾ امیر اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ اور مرکزی مجلسِ شورٰی کی طرف سے آنے والے تمام مَدَنی پھولوں واصولوں پر عمل کرنے والی ہو۔

مَدَنی مشورہ: شیخِ طریقت امیر اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کا بیان "ایک مبلغ کو کیسا ہونا چاہئے؟" سُننا بے حد مفید رہے گا۔ اِن شآءَ اللہ عَزَّوَجَل

دُعائے عطار: جو نیکی کی دعوت کی دُھومیں مچائے میں دیتا ہوں اُس کو دُعائے مدینہ

اٰمین بجاہِ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم

مرکزی مجلسِ شورٰی

(دعوتِ اسلامی)

(اپنی ڈائری میں چسپاں کرلیجئے)